728-زانی کی توبہ

سوال

میرے ایک دوست نے مجھے بتایا ہے کہ اس نے ایک عورت سے حرام کام کیا ہے لیکن دخول نہیں کیا تو کیا اس پر رجم کی سزا لاگو ہوتی ہے اور وہ توبہ کس طرح کرے ؟

پسندیدہ جواب

آپ کے دوست نے جو کچھ کیا ہے وہ ایک عظیم جرم اور کبیرہ گناہ ہے جس سے توبہ کرنا ضروری ہے ۔

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(آنکھیں ، ہاتھ ، اور ٹانگیں بھی زنا کرتی ہیں اور شرمگاہ بھی زنا کرتی ہے) مسند احمد یہ حدیث صحیح الجامع میں بھی موجود ہے دیکھیں صحیح الجامع حدیث نمبر (4150) ۔

اپنے دوست سے کہیں کہ وہ بھلائی اور نیکی کے کام کثرت سے کرے ہوسکتا ہے ان کی وجہ سے اللہ تعالی اس کے گناہ معاف کردے ، جیسا کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا :

اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں باغ میں ایک عورت سے ملا تو اسے اپنے جسم کے ساتھ لگایا اور مباشرت کی اسے چوما اور ہر کام کیا لیکن جماع نہیں کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خاموشی اختیار کرلی پھر اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی :

{بلاشبہ یقینا نیکیاں بدیوں کو ختم کردیتی ہے یہ نصیحت قبول کرنے والوں کے لیے نصیحت ہے} .

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو بلایا اور اس کو یہ آیت پڑھ کر سنائی ، تو عمر رضی اللہ تعالی عنہ کہنے لگے : کیا یہ صرف اس کے لیے خاص ہے یا کہ سب لوگوں کے عام ہے ؟ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

یہ آیت سب لوگوں کے لیے عام ہے ۔ مسند احمد ۔

آپ زنا سے توبہ کے لیے مزید تفصیل سوال نمبر (624) ۔

اور آپ کا یہ سوال کہ اس فعل کو زنا شمار کیا جائے گا جس کی حد رجم ہے ؟

تو اس کا جواب یہ ہے رجم اور سنگسار شادی شدہ زانی اور غیر شادی شدہ کو کوڑوں کی سزا اور حد اس وقت لگائی جائے گی جب کہ جماع کیا جائے اور ایک دوسرے کی شرمگاہ آپس میں داخل ہو ۔

لیکن اگر یہ کام یعنی جماع نہیں ہوا تو اس پر دوسری سزائیں ہونگی جو کہ گناہ کی حرمت کے اعتبار سے لگائی جائیں گی ۔

اوراس گناہ کا اعتراف قاضی کے سامنے کرنا ضروری اورواجب نہیں بلکہ وہ اللہ تعالی کے سامنے توبہ کرے جوکہ اس کے اوراللہ کے درمیان ہے اوراللہ تعالی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرنے والا ہے ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گوہیں کہ وہ ہماری اوراس کی اورسب مسلمانوں کی توبہ قبول فرمائے آمین یارب العالمین ۔

واللہ اعلم.